



دعوتِ اسلامی کا تعارف

www.sirat-e-mustaqeem.com

- 2 ❁ دعوتِ اسلامی کی ضرورت
- 3 ❁ چھوٹے بڑے سبھی مبلغ ہیں
- 6 ❁ دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات
- 20 ❁ حج کے بعد سب سے بڑا اجتماع
- 20 ❁ اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب

پیش کش: مرکزی مجلس شوریٰ

مکتبۃ المدینہ

(دعوتِ اسلامی)

SC1286

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دُعوتِ اسلامی کا تعارف

شیطان لاکھ سُستی دلائے مگر یہ رسالہ (تقریباً 56 صفحات) اوّل تا آخر ضرور پڑھ لیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مدنی انقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

دُرود شریف کی فضیلت

امام الصّٰہِرِیْن، سَیِّدُ الشّٰہِکَرِیْن، سُلْطٰنُ الْمُتَوَكِّلِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: جبرئیل (عَلِیْہِ السَّلَام) نے مجھ سے عرض کی کہ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے: اے محمّد! (عَلِیْہِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام) کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمّتی تم پر ایک بار دُرود بھیجے، میں اُس پر دس رحمتیں نازل کروں اور آپ کی اُمّت میں سے جو کوئی ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔

(مَشْكَاتُ الْمَصَابِيح، ج ۱ ص ۱۸۹، حدیث ۹۲۸، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زُرد پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر زُرد پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

دُعوتِ اسلامی کی ضرورت

اللَّهُ رَحْمَنٌ عَزَّوَجَلَّ کا پارہ 4 سورۃ ال عمران آیت نمبر 104 میں

فرمانِ ہدایت نشان ہے:

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ
وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٤﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور تم میں ایک گروہ
ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور
اچھی بات کا حکم دیں اور بُری سے منع کریں اور
یہی لوگ مُراد کو پہنچے۔

(پ ۴ ال عمران ۱۰۴)

اس آیتِ مقدسہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے مفسرِ شہیر حکیم الامت

حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃُ الحنان تفسیرِ نعیمی جلد 4 صفحہ 72 پر فرماتے

ہیں: ”اے مسلمانو! تم سب کو ایسی جماعت ہونا چاہئے یا ایسی جماعت بنو یا ایسی

جماعت بن کر رہو جو تمام ٹیڑھے لوگوں کو خیر (یعنی بھلائی) کی دعوت دے، کافروں کو

ایمان کی، فاسقوں کو تقویٰ کی، غافلوں کو بیداری کی، جاہلوں کو علم و معرفت کی

خُشک مزاجوں کو لذتِ عشق کی، سونے والوں کو بیداری اور اچھی باتوں، اچھے

عقیدوں، اچھے عملوں کا زبانی، قلمی، عملی، قوت سے، نرمی سے (اور حاکم، محکوم کو) گرمی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

سے حکم دے، اور بُری باتوں، بُرے عقیدے، بُرے کاموں، بُرے ارادوں، بُرے خیالات سے لوگوں کو زبان، دل، قلم، تلوار سے (اپنے اپنے منصب کے مطابق) روکے۔

چھوٹے بڑے سبھی مُبَلِّغ ہیں

مفتی صاحب رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ مَزِیدُ فَرَمَاتے ہیں: ”سارے مسلمان مُبَلِّغ ہیں، سب پر ہی فرض ہے کہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔“ مطلب یہ کہ جو شخص جتنا جانتا ہے اُتنا دوسرے اسلامی بھائیوں تک پہنچائے جس کی تائید میں مُفسِّر شہیر حَکِیمُ الْأُمّتِ حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْحَنّانِ نُفَل کرتے ہیں: کہ حُصُور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

بَلِّغُوا اَعْنٰی وَلَوْ اٰیَةً۔ میری طرف سے پہنچا دو اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔

(صَحِیحُ الْبُخَارِی ج ۲ ص ۴۶۲ حدیث ۳۶۱۱)

”دُعوتِ اسلامی“ کا آغاز

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ کریم عَزَّوَجَلَّ نے اُمّتِ محبوب

عظیم عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامِ کو ہر دور میں ایسی نابیغہٗ رُوزگار ہستیاں عطا فرمائیں جنہوں نے نہ صرف خُود اَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهٰی عَنِ الْمُنْكَرِ (یعنی نیکی کا حکم

﴿فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر رُودِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کچھ ترین شخص ہے۔﴾

اور برائی سے منع کرنے) کا مقدّس فریضہ بطریقِ احسن انجام دیا بلکہ مسلمانوں کو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کا ذہن دیا۔ اُنہی میں ایک ہستی شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطا رقادری رَضَوِی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی ہیں جنہوں نے ذیقعدۃ الحرام ۱۴۱۷ھ بمطابق ستمبر 1981ء میں بابُ المدینہ کراچی میں تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دُعوتِ اسلامی“ کے مدنی کام کا آغاز اپنے چند رفقاء کے ساتھ کیا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خوفِ خدا و عشقِ رسول، جذبہٗ اتباعِ قرآن و سنّت، جذبہٗ احیاءِ سنّت، زُہد و تقویٰ، عَفُو و درگزر، صبر و شکر، عاجزی و انکساری، سادگی، اخلاص، حُسنِ اخلاق، دنیا سے بے رغبتی، حفاظتِ ایمان کی فکر، فروغِ علمِ دین، خیرِ خواہی، مسلمین جیسی صفات میں یادگارِ اسلاف ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس مدنی تحریک ”دُعوتِ اسلامی“ کے ذریعے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوان اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا، کئی بگڑے ہوئے نوجوان توبہ کر کے راہِ راست پر آ گئے، بے نمازی نہ صرف نمازی بلکہ نمازیں پڑھانے والے (یعنی امام مسجد) بن گئے، ماں باپ سے نازیبا رویہ اختیار کرنے والے

دینہ

۱: مزید معلومات کے لئے تعارفِ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) نامی کتاب کا مطالعہ کیجئے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

باادب ہو گئے، کفر کے اندھیروں میں بھٹکنے والوں کو نورِ اسلام نصیب ہوا، یورپی ممالک کی رنگینیوں کو دیکھنے کے خواہش مند کعبۃ المشرّفہ و گنبدِ خضریٰ کی زیارت کے لئے بیقرار رہنے لگے، دنیا کے بے جا غموں میں گھلنے والے فکرِ آخرت کی مدنی سوچ کے حامل بن گئے، فُحش رسائل اور پھوہڑ ڈانچسٹوں کے شائقینِ مُکمائے اہلسنت دامت فیوضہم کے رسائل اور دیگر دینی کتب کا مطالعہ کرنے لگے، تفریح کی خاطر سفر کے عادی مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ راہِ خدا میں سفر کرنے والے بن گئے اور محض دنیا کی دولت اکھٹی کرنے کو مقصدِ حیات سمجھنے والوں نے اس مدنی مقصد کو اپنا لیا کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ (اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ)

دُعوتِ اسلامی 176 ممالک میں

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمتوں، بیٹھے بیٹھے مصطفیٰ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عنایتوں، صحابہ کرام رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمْ کی برکتوں، اولیائے عظام رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِم کی نسبتوں، علماء و مشائخِ اہلسنت دامت فیوضہم کی شفقتوں اور امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی شب و روز کوششوں کے نتیجے میں بابُ المدینہ کراچی سے اُٹھنے والی مدنی تحریکِ دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام دیکھتے ہی دیکھتے بابُ الاسلام (سندھ)،

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

پنجاب، خیبر پختونخواہ، کشمیر، بلوچستان اور پھر ملک سے باہر ہند، بنگلہ دیش، عرب امارات، سی لٹا، برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا، جنوبی افریقہ یہاں تک کہ (تادمِ تحریر) دُنیا کے تقریباً 176 ممالک میں پہنچ گیا اور آگے کوچ جاری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! آج (یعنی ۱۴۳۳ھ میں) دعوتِ اسلامی 63 سے زائد شعبوں میں سنتوں کی خدمتوں میں مشغول ہے دنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر سنتوں بھرے ہفتہ وار اجتماعات ہو رہے ہیں اور سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں سفر کرنے والے بے شمار مبلغین اس مقدس جذبے کے تحت اصلاحِ اُمت کے کاموں میں مصروف ہیں کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے“۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

غیر مسلموں میں تبلیغ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ نے لمنساری کی چاشنی سے

مُحَمَّدِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُودِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کبجوں ترین شخص ہے۔

لبریز انفرادی کوشش کے ذریعے ہزار ہا اسلامی بھائیوں کی تربیت فرمائی اور انہیں ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے“ کا جذبہ دیا، ان اسلامی بھائیوں نے دوسرے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کی اور یوں نیکی کی دعوت کا یہ سلسلہ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ جہاں لاکھوں بے عمل مسلمان، نمازی اور سُغٹوں کے عادی بن چکے ہیں وہیں مختلف ممالک میں کُفّار بھی مُبَلِّغِینِ دعوتِ اسلامی کے ہاتھوں مشرّف بہ اسلام ہوتے رہتے ہیں۔

غیر مسلم کا قبولِ اسلام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکزِ فیضانِ مدینہ (باب المدینہ کراچی) سے عاشقانِ رسول کا ایک 92 دن کا مَدَنی قافلہ کولمبو کے سفر پر تھا۔ جس دن ضلع ”اریو“ 30 دن کیلئے مَدَنی قافلے کی سفر پر روانگی تھی۔ اس دوران ایک اسلامی بھائی ایک غیر مسلم نوجوان کو امیرِ قافلہ کی خدمت میں لائے۔ امیرِ قافلہ نے سرکارِ نامدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اعلیٰ کردار سے مُتَعَلِّق چند خوشبودار مَدَنی پھول پیش کر کے اس کو اسلام کی دعوت پیش کی۔ اس پر اُس نے بعض

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُود پاک نہ پڑھے۔

سُوالات کئے جس کے جوابات دیئے گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کم و بیش ایک گھنٹے کی انفرادی کوشش کے بعد وہ غیر مسلم مشرّف بہ اسلام ہو گیا۔

(فیضانِ سنت، باب آدابِ طعام، ج ۱، ص ۲۶۱)

اللہ عَزَّوَجَلَّ سب نو مسلموں کو اور ان کے صدقے ہم سب کو اسلام پر

استقامت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی قافلے

دُعوتِ اسلامی کے اوائل ہی سے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہُ بزرگانِ

دین کی اتباع میں راہِ خدا میں سفر کرتے۔ دن میں بسا اوقات ایک سے زائد مرتبہ بیانات

کرتے اور بسوں، ٹرینوں میں سفر کر کے مسجد مسجد، گاؤں گاؤں، شہر شہر خود تشریف لے

جاتے۔ باب المدینہ (کراچی) میں آپ کے کھانے کا ٹفن (Tiffen) اکثر ساتھ ہوتا

یہاں تک کہ عام طور پر ہر جگہ نمک کی ڈبیا بلکہ عموماً اپنا پانی تک ساتھ رکھتے کہ کسی سے سوال

نہ کرنا پڑ جائے۔ اوائل میں اکثر ایسا ہوتا کہ گھر واپس آتے وقت بس آدھے راستے میں

اتار دیتی رکشہ یا ٹیکسی کا کرایہ ادا کرنے کی استطاعت نہ ہونے کے سبب آدھی رات کے

﴿فَرَمَانِ مَصْطَفٰی﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

وقت پانچ یا چھ کلومیٹر پیدل چل کر گھر آنا پڑتا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نیکی کی دعوت دینے کے ساتھ ساتھ مریضوں کی عیادت کرتے، دور و نزدیک جا جا کر جنازوں میں شرکت فرماتے اور غمی و خوشی کے مواقع پر مسلمانوں کی ایسی دلجوئی فرماتے کہ وہ بھی بفضلِہ تعالیٰ متاثر ہوئے بغیر نہ رہتے۔ یوں یہ سلسلہ بڑھتے بڑھتے اب یہاں تک پہنچ چکا ہے کہ عاشقانِ رسول کے سُنّتوں کی تربیت کے بے شمار مَدَنی قافلے مُلک بہ مُلک شہر بہ شہر اور قَرّیہ بہ قَرّیہ 3 دن، 12 دن، 30 دن بلکہ 12 اور 26 ماہ کے لئے بھی سفر کر کے علمِ دین اور سُنّتوں کی بہاریں لٹا رہے ہیں اور نیکی کی دعوت کی دھویں مچا رہے ہیں۔

نورانی چہرے دیکھ کر مسلمان ہو گیا

۱۴۲۵ھ (جنوری 2005ء) میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران اور مجلسِ بیرونِ مُلک کے بعض اراکین وغیرہ کَامَدَنی قافلہ بابِ المدینہ (کراچی پاکستان) سے سفر کر کے ساؤتھ افریقہ پہنچا، اسی دورانِ دعوتِ اسلامی کَامَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بنانے کیلئے جگہ دیکھنے کے لئے یہ قافلہ ایک مقام پر گیا، وہاں پہلے سے موجود اسلامی بھائیوں نے مَدَنی قافلے کا پُر تپاک طریقے پر خیر مقدم کیا۔ اُس جگہ کا مالک جو کہ غیر مسلم تھا، باعامہ و بارِ ایش چمکدار و نور بار چہرے

حضرتِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمہُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

والے عاشقانِ رسول کے جلووں اور اللہ اللہ کے پُر کیف نعموں میں مست ہو گیا، بے قرار ہو کر آگے بڑھا اور نگرانِ شوریٰ سے کہنے لگا، ”مجھے مسلمان کر لیجئے۔“ اُسے فوراً نصرانی مذہب سے توبہ کروا کر کلمہ شریف پڑھا کر مسلمان کر لیا گیا، اسلامی بھائیوں کی خوشی کی انتہاء نہ رہی، اللہ اللہ کی زوردار صداؤں سے فضا کا سینہ دہل اُٹھا۔ (فیضانِ سنت، باب آدابِ طعام، ج ۱، ص ۴۰۹)

مدینہ: مدنی قافلے کی مزید بہاروں اور دیگر بہت سی معلومات کے لئے ”فیضانِ سنت جلد اول“ اور ”دُعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں“ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیہ طلب فرمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی تربیت گاہیں

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہ کی خواہش کے احترام میں نیکی کی دعوت

کو مؤثر انداز میں عام کرنے کے لئے مُتَعَدِّد مقامات پر مدنی تربیت گاہیں قائم ہیں جن میں دُور و نزدیک سے اسلامی بھائی آ کر قیام کرتے، عاشقانِ رسول کی صحبت میں سنتوں کی تربیت پاتے اور پھر قُرب و جوار میں جا کر ”نیکی کی دعوت“ کے مدنی پھول مہرکاتے ہیں۔ مدنی تربیت گاہوں میں ہمہ وقت اسلامی بھائی موجود ہوتے ہیں، راہِ خدا میں چند گھنٹے پیش کرنے والا بھی یہاں سے علمِ دین کے مدنی پھول چُن سکتا ہے۔

﴿مَنْ مَاتَ مِصْرًا﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

مساجد کی تعمیر

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دامت برکاتہمُ العالیہ کی تمنا ہے کہ ہماری مساجد آباد ہو جائیں، ان کی رونقیں پلٹ آئیں اور پرانی مساجد آباد کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ نئی مساجد بھی تعمیر کی جائیں۔ چنانچہ اس ضمن میں ”مجلسِ خدام المساجد“ قائم ہے، مساجد کی تعمیرات کا ہر وقت سلسلہ رہتا ہے۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کئی مدنی مراکز بنام فیضانِ مدینہ قائم کئے جا چکے ہیں اور دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کی اجازت سے اس کی مزید ترقی جاری ہے۔

سُنّت کی بہار آئی فیضانِ مدینہ میں

رحمت کی گھٹا چھائی فیضانِ مدینہ میں

دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز کی تعمیرات، جامععات المدینہ، و مدارس المدینہ اور دیگر مدنی کاموں کے اخراجات مسلمانوں کے مدنی عطیات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔ مگر ہر گس و ناگس کو چندہ وغیرہ کرنے کی اجازت نہیں، اس کے لئے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کی اجازت ضروری ہے۔

اَئِمَّہٗ مساجد

بے شمار مساجد ایسی ہیں جن کے ائمہ و مؤذنین اور خادِمین کے مُشاہرے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرودِ پاک نہ پڑھے۔

(تنخواہوں) کا انتظامیہ خاطر خواہ انتظام نہیں کر پاتی۔ لہذا! ان حضرات کی خیر خواہی میں تنخواہوں کی ادائیگی کا بھی دعوتِ اسلامی کی جانب سے سلسلہ ہے۔

گوئگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائی

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ کے فیضان سے عمومی اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ خصوصی یعنی گوئگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائی بھی فیضیاب ہوتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو عموماً معاشرہ میں کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ علمِ دین نہ ہونے اور نیک صحبت سے دور ہونے کی وجہ سے بعض تو ضروری معلومات تک سے محروم ہوتے ہیں۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ کی تربیت اور مجلسِ خصوصی اسلامی بھائی کی کاوشوں کے نتیجے میں آج پاکستان کے کئی شہروں میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں خصوصی اسلامی بھائیوں کے حلقے لگتے ہیں۔ بڑی راتوں میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماعات اور رمضان المبارک کے اجتماعی اعتکاف میں بھی ان کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔ جن میں باقاعدہ اشاروں کی زبان میں نعت، بیان، ذکر اور دعا کی ترکیب بھی ہوتی ہے۔ اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت کی دُھویں مچانے کیلئے مُکَلِّغین کو 30 دن کا قفلِ مدینہ کورس کروایا جاتا ہے اور گوئگے بہرے اور نابینا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر زور و دشرف نہ پڑے تو لوگوں میں وہ تجسوس ترین شخص ہے۔

اسلامی بھائیوں کے مَدَنی قافلے بھی سفر کرتے ہیں۔

غیر مسلم کا قبولِ اسلام

باب المدینہ کراچی 2007ء میں راہِ خدا میں سفر کرنے والے نابینا

اسلامی بھائیوں کا ایک مَدَنی قافلہ مطلوبہ مسجد تک پہنچنے کیلئے بس میں سوار ہوا۔

اس مَدَنی قافلے میں چند عمومی اسلامی بھائی بھی شامل تھے۔ امیر قافلہ نے برابر بیٹھے

شخص پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے اس کا نام وغیرہ معلوم کیا تو وہ کہنے لگا کہ ”میں

غیر مسلم ہوں، میں نے مذہبِ اسلام کا مطالعہ کیا ہے اور اس مذہب سے متاثر

بھی ہوں مگر فی زمانہ مسلمانوں کا بگڑا ہوا کردار میرے اسلام قبول کرنے میں رُکاؤ

ہے۔ البتہ میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ لوگ ایک جیسے (سفید) لباس میں ملبوس ہیں،

جب بس میں چڑھے تو بلند آواز سے سلام کیا^۱ اور حیرت تو اس بات کی ہے کہ آپ

کے ساتھ نابینا اشخاص نے بھی سر پر سبز عمامہ اور سفید لباس کو اپنا رکھا ہے، ان سب کے

چہروں پر داڑھی بھی ہے۔“

اُس کی گفتگو سننے کے بعد امیر قافلہ نے اسے مختصر طور پر ”مجلسِ خصوصی

دینہ

۱: بس وغیرہ میں چونکہ غیر مسلم بھی ہوتے ہیں اور انکو کو سلام کرنا جائز نہیں لہذا صرف مسلمانوں کی

نیت سے سلام کرنا چاہئے۔

؎ غرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

اسلامی بھائی“ کے بارے میں بتایا۔ پھر شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی دینِ اسلام کیلئے کی جانے والی عظیم خدمات کا تذکرہ کیا اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کا تعارف بھی کروایا۔ پھر اس سے کہا کہ ”یہ ناپینا اسلامی بھائی اُنہی بے عمل مسلمانوں (جنہیں دیکھ کر آپ اسلام قبول کرنے سے سکتا رہے ہیں) کی اصلاح کے لئے نکلے ہیں۔“ یہ بات سن کر وہ اتنا متاثر ہوا کہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

مدینہ: گو نگے بہرے اور ناپینا اسلامی بھائیوں کی مزید مدنی بہاریں پڑھنے کے لئے رسالہ ”گو نگا مبلغ“ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیۃ طلب کیجئے۔

جیل خانہ

عموماً قرائن و سنت کی تعلیم سے بے بہرہ لوگ ہی اکثر نفس و شیطان کے بہکاوے میں آکر قتل و غارت گری، دہشت گردی، توڑ پھوڑ، چوری، ڈکیتی، زنا کاری، منشیات فروشی، جُوا وغیرہ وغیرہ جیسے گھناؤنے جرائم میں مبتلا ہو کر بالآخر جیل کی چار دیواری میں مقید ہو جاتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ قیدیوں کی تعلیم و تربیت کے لیے جیل خانوں میں بھی دعوتِ اسلامی کی مجلسِ فیضانِ قرآن کے ذریعے مدنی کام کی ترکیب ہے۔ کئی ڈاکو اور جرائم پیشہ افراد جیل کے اندر ہونے والے مدنی کاموں سے متاثر ہو کر تائب ہونے کے بعد رہائی پا کر عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں کے مسافر

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا پھول گیا وہ جنت کا راستہ پھول گیا۔

بننے اور سُنتوں بھری زندگی گزارنے کی سعادت پار ہے ہیں، آتشیں اسلحے کے ذریعے اندھا دھند گولیاں برسائے والے اب سُنتوں کے مدنی پھول برسا رہے ہیں اُمّیّین کی انہرادی کوششوں کے باعث کُفار قیدی بھی مُشرّف باسلام ہو رہے ہیں۔

قیدی کی اصلاح

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہمُ العالیہ تحریر فرماتے ہیں: ”دُعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی جیل خانوں میں بھی دھوم مچی ہوئی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ جیل کے اندر دیگر تبلیغی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ قیدیوں کیلئے تعلیمِ قرآن اور شریعت کورس کا سلسلہ بھی ہے۔ جن کو پولیس کی مار اور کال کوٹھڑی کے تنگ و تاریک درودیوار نہ سدھار سکے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دُعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکات سے ایسوں کی اصلاحات کے بھی واقعات ہوئے ہیں۔ چُنانچہ مشہور صوفی بزرگ بابا بکھے شاہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے پاکیزہ خُطے ضلع قُصُور ڈاکخانہ گھڑیاں سے ایک اسلامی بہن نے کچھ اس طرح کی تحریر بھجوائی: ”مجھے بیوہ ہوئے آٹھ سال گزر چکے ہیں میرا ایک ہی بیٹا ہے۔ بُری صحبت کے سبب وہ لڑائی جھگڑوں کا عادی ہو گیا اور منشیات فروشی کے دھندے میں پڑ گیا، سمجھاتی تو مجھے گالیاں دیتا اور مارتا۔ آہ! میرا لخت

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

جگر نظر کا نور اور دل کا سُور بننے کے بجائے میرے جگر کا سُور بن گیا۔ کئی بار پولیس اُٹھا کے لے گئی، میں جُوتوں کر کے اُس کو چھڑوا کر لاتی، کئی مقدّمے اُس پر قائم تھے۔ آخر کار کسی مقدّمے میں اُس کو سزا سنائی گئی اور وہ جیل کی آہنی سلاخوں کے پیچھے چلا گیا۔ تقریباً آٹھ ماہ کے بعد جب وہ ضمانت پر رہا ہو کر گھر آیا تو یہ دیکھ کر میں حیران رہ گئی کہ آیا یہ خواب ہے یا حقیقت! بات بات پر مجھے گالیوں سے نوازنے اور مار دھاڑ کرنے والا بد مزاج بیٹا آج میرے قدموں میں گر کر رو کر مجھ سے مُعافیاں مانگے جا رہا ہے۔ اتنے میں اذانِ مغرب کی صدا سے فضا گونج اُٹھی اور وہ نماز پڑھنے کیلئے جانبِ مسجد روانہ ہو گیا۔ اس کے چہرے پر تقدّس کا نُور جھلک رہا تھا اور انداز میں بھی نمایاں تبدیلی تھی، کل تک گالیاں بننے والا نوجوان آج بات بات پر سُبْحَنَ اللّٰہِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ، ماشاء اللّٰہ اور اِنْ شَاءَ اللّٰہ کہے جا رہا تھا، اُس کی زبان ذکر و رُود سے تر تھی، عشاء کی نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد مسجد سے واپس آ کر وہ جلد ہی لیٹ گیا، میں بھی سو گئی۔ رات تقریباً دو بجے جب میری آنکھ کھلی تو قریبی چار پائی پر سویا ہوا بیٹا غائب تھا! میں گہرا کراٹھ بیٹھی کہ کہیں پھر واردات کرنے اور کسی کا گھر اُجاڑنے تو نہیں چلا گیا! مگر جُوتوں ہی صحن کی طرف نظر اُٹھی تو کیا دیکھتی ہوں کہ میرا بیٹا مُصلیٰ بچھائے خُشوع و خُضوع کے ساتھ تہجّد ادا کر رہا ہے سلام پھیرنے کے بعد وہ رو کر رپ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کائنات کے خُصو رُمُنَاجات میں مشغول ہو گیا۔

گناہوں سے مجھ کو بچا یا الہی بُری خصلتیں بھی چھڑا یا الہی
 خطاؤں کو میری مٹا یا الہی مجھے نیک خصلت بنا یا الہی
 تجھے واسطہ سارے نبیوں کا مولا مری بخش دے ہر خطا یا الہی

بیٹے کو روتا بلکتا دیکھ کر میرا دل بھرا آیا اور میں روتے روتے اپنے لال سے

لیٹ گئی۔ کچھ دیر تک ہم ماں بیٹے بچکیاں لے کر روتے رہے، جب افاقہ ہوا تو

میرے استفسار پر اُس نے اس حیرت انگیز تبدیلی کے متعلق بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

عَزَّوَجَلَّ مجھے جیل میں تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریکِ دعوتِ اسلامی کا

مَدَنی ماحول میسر آ گیا، جیل کے اندر دعوتِ اسلامی کے مُبَلِّغین باقاعدہ قرآنِ پاک

وُضُو، نماز، اور سنّتیں سکھاتے اور دُعائیں یاد کرواتے ہیں۔ عاشقانِ رسول کی

انہرِ اِدی کو شش سے میں گناہوں سے تائب ہوا۔ یہ باتیں سُن کر میرا دل باغِ باغ

بلکہ باغِ مدینہ ہو گیا۔ میں دعوتِ اسلامی والوں کی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے

میرے نافرمان، جرائم پیشہ اور مَنتِشیات کے عادی بیٹے کو اصلاح کا سامان

فراہم کیا۔ دعوتِ اسلامی کا مجھ دکھیری ماں پر اور ہمارے خاندان پر عظیم احسان

ہے۔ میری دُعا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تمام غمزدہ ماؤں کے اُن اَسیر بیٹوں کو جو جیلوں

غیر مان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں کچھ پروردگار کا لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

کے اندر ہیں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول نصیب کرے تاکہ وہ جَرَّائِم سے مُنہ موڑ لیں اور سُنَّتوں سے رشتہ جوڑ لیں۔“

مدینہ: اس طرح کی مزید مدنی بہاریں پڑھنے کے لئے رسالہ ”دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات“ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیہ طلب کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اجتماعی اعتکاف

دُعوتِ اسلامی کے معرضِ وجود میں آنے سے دو یا تین سال پہلے رمضان

المبارک میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نور مسجد کا غدی بازار میٹھا در باب

المدینہ کراچی (جہاں آپ امامت بھی فرماتے تھے) میں تنہا اعتکاف کیا۔ پھر اگلے سال

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی انفرادی کوشش سے مزید 2 اسلامی بھائی آپ کے ساتھ

اعتکاف کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ملنساری کی

عادت اور انفرادی کوششوں کی برکت سے ایک سال ایسا آیا کہ معتکفین کی تعداد 28

تک پہنچ گئی۔ اس اجتماعی اعتکاف کی دُور دُور تک دُھوم مچ گئی کہ 28 اور وہ بھی نوجوان

اسلامی بھائی اعتکاف میں بیٹھے ہوئے ہیں چُناؤچے لوگ باقاعدہ اِن عاشقانِ رسول کی

زیارت کے لئے آتے۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اُسی سال دعوتِ اسلامی کا سورج طُلوع

؎ غفرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ہم جہاں بھی ہو مجھ پر رُودِ پڑھو تمہارا رُودِ مجھ تک پہنچتا ہے۔

ہو گیا اور دعوتِ اسلامی کے اولین مدنی مرکز گلزارِ حبیب مسجد (گلستانِ اداکڑوی، باب المدینہ کراچی) میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام پہلا اجتماعی اعتکاف کیا گیا۔ کم بیش 60 اسلامی بھائیوں نے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ کی معیت میں اعتکاف کرنے کی سعادت پائی۔ بڑھتے بڑھتے (تادمِ تحریر) یہ سلسلہ نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے مختلف ممالک میں پہنچ گیا ہے۔ یوں دُنیا کی بے شمار مساجد میں ماہِ رَمَضانُ المبارک کے 30 دن اور آخری عشرہ میں اجتماعی اعتکاف کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ان میں ہزار ہا اسلامی بھائی مختلف ہو کر دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ علمِ دین حاصل کرتے اور سنتوں کی تربیت پاتے ہیں۔ نیز کئی مُعْتَكِفِین اختتامِ رمضان مبارک پر چاند رات ہی سے عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں کے مسافر بن جاتے ہیں۔ لا تعداد اسلامی بہنیں بھی اپنے اپنے گھروں کی ”مسجدِ بیت“ میں اعتکاف کی سعادت حاصل کرتی ہیں، کثیر اسلامی بہنیں ان کی صحبت میں رہ کر سنتوں کی تربیت حاصل کرتی ہیں۔

مدینہ: اجتماعی اعتکاف کی مدنی بہاریں پڑھنے کے لئے ”فیضانِ سنتِ جلد اول“ اور ”دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں“ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیہ طلب کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

خیرِ مانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر سورۃِ زُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! لاکھوں لاکھ اسلامی بہنوں نے بھی امیرِ اہلسنت

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے خون پسینے سے سینیچی ہوئی تحریکِ دعوتِ اسلامی کے مدنی پیغام کو

قبول کیا، فیشن پرستی اور فحاشی و عریانی سے سرشار معاشرے میں پروان چڑھنے والی

میشمار اسلامی بہنیں گناہوں کے دلدل سے نکل کر اُمہاتِ اُمومنین اور شہزادی کوئین

بی بی فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی دیوانیا بن گئیں۔ گلے میں دُوپٹا لٹکا کر شاپنگ

سینڑوں اور مخلوط تفریح گاہوں میں بھٹکنے والیوں، نائٹ کلبوں اور سینیما گھروں کی

زینت بننے والیوں کو کر بلا والی عفت مآب شہزادیوں رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی شرم و حیا کی وہ

برکتیں نصیب ہوئیں کہ مدنی مرقع اُن کے لباس کا جزو لا یتفک (یعنی نہ جدا ہونے

والاحصہ) بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بے شمار مقامات پر اسلامی بہنوں کے بھی شرعی

پردے کے ساتھ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مدنی مثنویوں اور اسلامی بہنوں کو قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دینے کیلئے کئی مدارس

المَدینہ اور عالمہ بنانے کیلئے مُتَعَدِّد، ”جامعاتُ المَدینہ“ قائم ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی میں ”حافظات“ اور ”مَدَنیہ عالِمات“ کی تعداد بڑھتی جا رہی

ہے۔ بہر حال مدنی کاموں میں اسلامی بھائیوں سے اسلامی بہنیں بھی کسی طرح پیچھے نہیں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر سورۃ بُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ہیں۔

اسلامی بھنوں کی ماہانہ کارکردگی کے مختلف مدنی کاموں کی ایک جھلک

نمونہ ۱۴۳۳ھ کے مدنی ماہ ربیع الثور شریف (فروری 2012ء) میں
پاکستان کے اندر ہونے والے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی اسلامی بھنوں کی
”جلسہ مشاورت“ کی طرف سے ملنے والی کارکردگی کی ایک جھلک ملاحظہ ہو: { 1 }
گھر درس تقریباً 52157 { 2 } روزانہ لگنے والے مدرّسۃ المدینہ (بالغات) کی
تعداد تقریباً 2645 اور ان سے استفادہ کرنے والیوں کی تعداد تقریباً 30136
{ 3 } حلقہ/علاقہ سطح کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات کی تعداد تقریباً 4521
ان میں شریک ہونے والیاں تقریباً 115175 { 4 } ہفتہ وار تربیتی حلقوں کی
تعداد تقریباً 6375

مری جس قدر ہیں بہنیں، سبھی مدنی برقع پہنیں
ہو کرم شہِ زمانہ مدنی مدینے والے

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو!

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا لُب لباب ہے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

کہ والدین کے بے حد اصرار پر میں نے قرآنِ پاک حفظ کرنے کی سعادت تو حاصل کر لی تھی مگر بعد میں اس کو دہرانا چھوڑ دیا تھا جس کی وجہ سے والدین کو سخت تشویش تھی۔ اتنی عظیم سعادت حاصل کر لینے کے باوجود افسوس! میری عملی کیفیت یہ تھی کہ میں نمازوں کی پابندی سے غافل تھی۔ نئے فیشن اپنانے اور فلمی گانے سننے کی تو اتنی شوقین تھی کہ ہیڈ فون لگا کر بعض اوقات ساری ساری رات گانے سننے میں برباد کر دیتی! T.V. کی تباہ کاریوں نے مجھے بہت بری طرح اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا، چُنانچہ میں فلمیں ڈرامے دیکھنے کی خوب ہی رسیا تھی، بالخصوص ایک گلوکار کے گانوں کی تو اسقدر دیوانی تھی کہ میری سہیلیاں مذاقاً کہا کرتی تھیں کہ یہ تو مرتے وقت بھی اسی گلوکار کو یاد کرتے ہوئے دم توڑے گی! صد کروڑ افسوس کہ اگر میں اُس گلوکار کا کوئی شو (پروگرام) نہ دیکھ پاتی تو رور و کر بڑا حال کر لیتی یہاں تک کہ کھانا بھی چھوٹ جاتا! الغرض میرے صبح و شام یونہی گناہوں میں بسر ہو رہے تھے۔ میری ممانی دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کیا کرتی تھیں۔ وہ مجھے بھی اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتیں مگر میں ٹال دیتی۔ ان کی مسلسل انہرادی کوشش کے نتیجے میں بالآخر مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہو ہی گئی، اجتماع میں ہونے والے سنتوں بھرے بیان، ذِکْرِ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رِقَّتِ انگیز دُعائے مجھ پر بہت گہرا اثر ڈالا۔ ایک حلقہ ذِمَّہ دار اسلامی بہن مجھ پر بڑی شَفَقَت فرمائیں اور مجھے گھر سے بلا کر سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کروائیں۔ ان کی مسلسل شَفَقتوں اور انفرادی کوشش کے سبب میری اصلاح کا سامان ہونے لگا حتیٰ کہ فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے اور دیگر گناہوں سے میں نے توبہ کر لی۔ مکتبۃ المدینہ کے جاری کردہ سنتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں سنتی تو خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے لرز کر رہ جاتی کہ اگر یونہی گناہ کرتے کرتے مجھے موت آگئی تو میرا کیا بنے گا! اسی طرح مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والی کُتُب و رسائل پڑھ کر مجھ میں احساسِ ذِمَّہ داری پیدا ہوا اور میں بھی اسلامی بہنوں کے ساتھ مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہو گئی۔ ذِمَّہ دار اسلامی بہن مجھے جو بھی ذِمَّہ داری دیتیں بحسن و خوبی نبھانے کی کوشش کرتی۔ یوں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کرتے کرتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریرِ علاقائی مشاورت کی خادمہ (ذِمَّہ دار) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کو بڑھانے میں کوشاں ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مفتی دعوتِ اسلامی حافظ محمد فاروق

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار زُود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

عطاری المدنی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کہ جن کے عہدِ طالبِ علمی کا واقعہ ہے کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قرآنِ پاک کی کُل سات منزلوں میں سے روزانہ ایک منزل تلاوت فرمایا کرتے تھے میں بھی ان کی پیروی میں روزانہ ایک منزل کی دُہرائی کر کے ہر سات دن میں ایک بار ختم قرآن کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔ یا الہی عَزَّوَجَلَّ استقامت دے۔ آمین بِجاءِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

استقامت دین پر یا مصطفیٰ کرد و عطا
بہرِ خُتَاب و ہلال و آل یا سرِ یانِی
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد
مَدَنی انعامات

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُر فتن دور میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقہ کار پر مشتمل شریعت و طریقت کا جامع مجموعہ بنام ”مَدَنی انعامات“ بصورتِ سُوالات عطا فرمایا ہے۔
اسلامی بھائیوں کیلئے 72، اسلامی بہنوں کیلئے 63، طلبہ علمِ دین کیلئے 92، دینی طالبات کیلئے 83 اور مَدَنی مَنُوں اور مَدَنی مَنُوں کیلئے 40 اور خصوصی اسلامی بھائیوں (گوتے بہروں) کے لئے 27 مَدَنی انعامات ہیں۔ بے شمار اسلامی بھائی،

غفرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زود پاک نہ پڑھے۔

اسلامی بہنیں اور طلباء مدنی انعامات کے مطابق عمل کر کے روزانہ وقت مقرر کر کے ”فکرِ مدینہ“ یعنی اپنے اعمال کا جائزہ لے کر مدنی انعامات کے جیسی سائز رسالے میں دیئے گئے خانے پُر کرتے ہیں۔ ان مدنی انعامات کو اپنا لینے کے بعد نیک بننے اور گناہوں سے بچنے کی راہ میں حائل رکاوٹیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دور ہو جاتی ہیں اور اس کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پابندِ سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کڑھنے کا ذہن بھی بنتا ہے۔ سبھی کو چاہئے کہ باکردار مسلمان بننے کے لئے مکتبہ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے مدنی انعامات کا رسالہ حاصل کریں اور روزانہ فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کرتے ہوئے اس میں دیئے گئے خانے پُر کریں اور ہجری سن کے مطابق ہر مدنی یعنی قمری ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے مدنی انعامات کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنائیں۔

عاملینِ مدنی انعامات کے لئے بشارتِ عظمیٰ

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے والے کس

قدرِ خوش قسمت ہوتے ہیں اس کا اندازہ اس مدنی بہار سے لگائیے چنانچہ

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح حلفیہ بیان ہے

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُشرف نہ پڑے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

کہ ماہِ رَجَبُ المَرْجَبُ ۱۴۲۶ھ کی ایک شب مجھے خواب میں مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی عظیم سعادت ملی۔ لہہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی اور رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: جو اس ماہ روزانہ پابندی سے مَدَنی انعامات سے مُتَعَلِّق فکرِ مدینہ کرے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی مغفرت فرما دیگا۔

مَدَنی انعامات کی بھی مرجبا کیا بات ہے

قُرْبِ حق کے طالبوں کے واسطے سوغات ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

(فیضانِ سنت، باب فیضانِ رمضان، ج ۱، ص ۱۱۳۵)

مَدَنی مذاکرات

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صُحبت درحقیقت بہت بڑی نعمت ہے،

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحبت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی و قنفاؤ قنفاؤ مختلف مواقع پر ہونے والے ”مَدَنی مذاکرات“ میں مختلف قسم کے مثلاً عقائد و

اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاقیات و اسلامی معلومات، معاشی و معاشرتی و تنظیمی معاملات اور دیگر بہت سے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

موضوعات کے متعلق سوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ انہیں حکمت آموز و عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے اور حسبِ عادت وقتاً فوقتاً صَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْب! کی دِلنواز صدا لگا کر حاضرین کو دُرود شریف پڑھنے کی سعادت بھی عنایت فرماتے ہیں۔

رُوحانی علاج اور اِسْتِخَارَہ

الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دُعوتِ اسلامی کی مجلسِ مکتوبات و تعویذات عطاریہ کے تحت دھیارے مسلمانوں کا امیرِ اہلسنت، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہمُ العالیہ کے اجازت دیئے گئے تعویذات کے ذریعے فی سبیل اللہ علاج کیا جاتا ہے، نیز اِستِخَارَہ کرنے کا سلسلہ بھی ہے۔ روزانہ ہزاروں مسلمان اس سے مستفیض ہوتے ہیں۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس وقت مجلس کی طرف سے بلا مبالغہ لاکھوں تعویذات اور تعزیت، عیادت اور تسلی نامے بھیجے جاتے ہیں اور ایک اندازے کے مطابق تادمِ تحریر مجلس کی طرف سے پاکستان بھر میں روزانہ لگنے والے تعویذاتِ عطاریہ کے بستے (اسلامی بھائیوں کے) تقریباً 600، بیرونِ ملک تقریباً 150 سے زائد، ماہانہ مریضوں کی اوسطاً تعداد 1,25,000 (ایک لاکھ پچیس ہزار)، ماہانہ مکتوبات

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

عطاریہ (دستی (By Hand)، بذریعہ ڈاک، بذریعہ نیٹ) 60,000 (ساٹھ ہزار) سے زائد، ماہانہ تعویذات و اورادِ عطاریہ تقریباً 4 لاکھ سے زائد، تعویذاتِ عطاریہ کے بستوں سے ماہانہ کم و بیش 100 سے زائد مدنی قافلے (3 دن) سفر کرتے ہیں اور کم و بیش 10,000 (دس ہزار) نئے اسلامی بھائی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرتے ہیں، ماہانہ 26,000 (چھپیس ہزار) سے زائد، سلسلہ عالیہ قادریہ، رضویہ، عطاریہ میں داخل ہونے کا شرف پاتے ہیں۔

تعویذات کے طلب گار اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ وہ اپنے شہر میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمائیں اور وہاں تعویذاتِ عطاریہ کے بستے (اسٹال) سے تعویذ حاصل کریں۔ تعویذاتِ عطاریہ کی متعدد مدنی بہاریں ہیں، چنانچہ

دماغ کی رسولی

سکھر (باب الاسلام سندھ) کے مُقیمِ اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان کچھ یوں ہے کہ ہمارے علاقے میں ایک شخص کو دماغ کی رسولی (یعنی برین ٹیومر) تھا۔ اس کے دو آپریشن ہو چکے تھے۔ اس کی حالت قابلِ رحم تھی۔ ڈاکٹروں نے بھی جواب

غفرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

دے دیا تھا۔ کسی نے اُن کو تعویذاتِ عطاریہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ مگر مریض کی حالت مایوس گُن ہونے کی وجہ سے گھر والوں نے خاص توجُّہ نہ دی۔ ایک دن اُن کے چھوٹے بھائی مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے بستے (اسٹال) پر گھبرائے ہوئے آئے اور روتے ہوئے کہنے لگے: ”بھائی جان کی حالت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ لگتا ہے شاید آج بھئی کی زندگی کی آخری رات ہے، وہ کسی کو نہیں پہچان رہے، سانس بھی اُکھڑی ہوئی ہے، کوئی تعویذ دے دیں۔“ مجلس کے اسلامی بھائیوں نے انہیں تسلی دی: ”آپ مایوس مت ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ شفا دینے والا ہے۔ آپ یہ تعویذاتِ عطاریہ لے جائیے، ان تعویذات کی برکت سے کئی ایسے مریض بھی شفا پا چکے ہیں جنہیں ڈاکٹروں نے لا علاج قرار دے دیا تھا۔“

دوسرے دن انکے بھائی دوبارہ بستے پر آئے تو ان کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے۔ انہوں نے بتایا: ”میں نے گھر جا کر جیسے ہی تعویذ اپنے بیمار بھائی جان کے سر پر باندھا تو سارے گھر والے حیران رہ گئے کہ چند منٹ بعد ہی بھائی نے (جو لگتا تھا کہ آخری سانس لے رہے ہیں) آنکھیں کھول دیں۔ انہوں نے گھر والوں کو بٹھانے کا اشارہ کیا۔ انہیں سہارا دے کر بٹھا دیا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہوں نے کھانا بھی کھانا شروع کر دیا ہے۔“ 2 دن بعد برین ٹیومر کے مرض میں مبتلا رہنے والے اسلامی بھائی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

اپنے قدموں پر چل کر تعویذِ عطاریہ کے بستے پر ذمہ داران سے ملنے آئے اور بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میری طبیعت %75 فیصد صحیح ہوگئی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ: رُوحانی علاج (تعویذِ عطاریہ) کی مزید مدنی بہاریں پڑھنے کے لئے ”خوفناک بلا“، ”پراسرار کتا“، ”سینگوں والی دلہن“، ”خوش نصیب مریض“ نامی رسائل مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیہ طلب کیجئے۔

حُجَّاج کی تربیت

حج کے موسمِ بہار میں حاجی کیمپیوں میں مجلسِ حج و عمرہ (دُعوتِ اسلامی) کے زیرِ اہتمام مُبَلِّغینِ دعوتِ اسلامی حاجیوں کی تربیت کرتے ہیں۔ حج و زیارتِ مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاً و عَظِیماً میں رہنمائی کے لیے مدینے کے مسافروں کو حج کی کتابیں مثلاً رفیقِ الحرمین، رفیقُ الْمُعْتَمِرین بھی مفت پیش کی جاتی ہیں۔

تعلیمی ادارے

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ”طلبہ ملک و ملت کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، مستقبل میں قوم کی باگ ڈور یہی سنبھالتے ہیں، اگر ان کی شریعت و سنّت کے مطابق تربیت کر دی جائے تو سارا معاشرہ خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ کا گہوارہ بن جائے۔“ تعلیمی اداروں مثلاً دینی مدارس، اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے اساتذہ و طلبہ کو

عمرِ مانِ مصطفیٰ (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر سورۃ بَزْوَاجِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

بیٹھے بیٹھے آقا مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّتوں سے رُوشناس کروانے کے لیے بھی مدنی کام ہو رہا ہے۔ بے شمار طلبہ سُنَّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں نیز مدنی قافلہوں کے مسافر بھی بنتے رہتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُتَعَدِّ دینیوی علوم کے دلدادہ بے عمل طلبہ نمازی اور سُنَّتوں کے عادی ہو گئے۔ چُھٹیوں میں دینی تربیت کے لیے ”فیضانِ قرآن وحدیث کورس“ کی بھی ترکیب کی جاتی ہے۔

جامعاتِ المدینہ

دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام جامعۃ المدینہ کی سب سے پہلی شاخ 1995ء میں نیوکراچی کے علاقے مدرسۃ المدینہ گودھرا کالونی (باب المدینہ کراچی) کی دوسری منزل میں کھولی گئی۔ جوں جوں وقت گزرتا گیا، جامعۃ المدینہ کی مزید شاخیں گھلتی چلی گئیں۔ ملک و بیرون ملک تادم تحریر (۱۴۳۳ھ) 202 جامعات بنام ”جامعۃ المدینہ“ قائم ہیں ان کے ذریعے کم بیش 9206 اسلامی بھائیوں کو (حسبِ ضرورت قیام و طعام کی سہولتوں کے ساتھ) ”درسِ نظامی“ (عالم کورس) اور تقریباً 3762 اسلامی بہنوں کو ”عالمہ کورس“ کی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ اہلسنّت کے

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

مدارس کے مُلک گیر ادارہ تنظیم المدارس (پاکستان) کی جانب سے لئے جانے والے امتحانات میں برسوں سے تقریباً ہر سال ”دُعوتِ اسلامی“ کے جامعات کے طلبہ اور طالبات پاکستان بھر میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے بسا اوقات اوّل، دُوم اور سُوم پوزیشن حاصل کرتے ہیں۔ جامعۃ المدینہ سے سندِ فراغت حاصل کرنے والے علما کے نام کے ساتھ ”مدنی“ لکھا اور بولا جاتا ہے۔

مدارس المدینہ

حفظ و ناظرہ کے لاتعداد مدارس بنام ”مدرستہ المدینہ“ قائم ہیں۔ پاکستان میں مدرستہ المدینہ (للبنین و للبنات) تادم تحریر کم و بیش 1108 اور ان میں 72,000 (بہتر ہزار) مدنی منے اور مدنی مٹیوں کو حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جا رہی ہے۔

مدرستہ المدینہ (بالغان)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ! تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک و دعوتِ اسلامی کے تحت مختلف مساجد وغیرہ میں عموماً بعد نمازِ عشاء ہزار ہا مدرستہ المدینہ (بالغان) کی ترکیب ہوتی ہے، جن میں بالغ اسلامی بھائی صحیح بخاری سے حُروف کی درست

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر سورۃ بُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

ادائیگی کے ساتھ قرآن کریم سیکھتے، دعائیں یاد کرتے، اپنی نمازوں کی اصلاح کرتے اور سُنتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں۔

شفا خانے

محدود پیمانے پر شفا خانے بھی قائم ہیں جہاں بیمار طلبہ اور مدنی عملہ کا مفت علاج کیا جاتا ہے، ضرورتاً مریضوں کو داخل بھی کرتے ہیں نیز حسبِ ضرورت بڑے اسپتالوں کے ذریعے بھی علاج کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔ عالمی مدنی مرکزِ فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں 11 بستروں پر مشتمل مُستَشْفٰی (ہسپتال) موجود ہے۔ جہاں طبی امداد کا مناسب انتظام ہے۔

تَخْصُّصُ فِی الْفِقْہِ

دُعوتِ اسلامی کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ اس کے ”جامعۃ المدینہ“ میں دورہ حدیث کے بعد جید علمائے کرام کی زیر نگرانی تَخْصُّصُ فِی الْفِقْہِ کروایا جاتا ہے جس کی مدت دو سال ہے جس میں مُتَعَدِّد علمائے کرام افتا کی تربیت پارہے ہیں۔ اس کورس میں داخلے کے لئے بھی باقاعدہ ٹیسٹ لیا جاتا ہے۔ اس میں تعلیم

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر سورۃ بُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

حاصل کرنے والے طلبہ سے اجارہ کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنی معاشی پریشانیوں سے آزاد ہو کر مفتی کورس کر سکیں۔ فی الحال یہ کورس جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں کروایا جاتا ہے۔ اس میں تربیت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ نجی طور پر فتاویٰ رضویہ (مکمل 30 جلدیں) بہارِ شریعت (20 حصے) کا مطالعہ کرنے کے علاوہ اُردو میں شائع ہونے والے مفتیانِ اہلسنت کے فتاویٰ کے کثیر مجموعے پڑھنے ضروری ہوتے ہیں، ساتھ ہی جو مفتیانِ کرام کی نگرانی میں 1200 فتوے لکھ لے اس کو مُتَخَصِّصُ فِی الْفِقْہ کی سند جاری کی جاتی ہے۔ مزید 1400 فتاویٰ تحریر کرنے والے کو ”نائب مفتی“ کا منصب ملتا اور پھر 1400 فتاویٰ لکھنے پر دعوتِ اسلامی کی مجلسِ افتاء کی منظوری کی صورت میں ”مفتی و مُصَدِّق“ (یعنی فتاویٰ کی تصدیق کرنے کا اہل) قرار دیا جاتا ہے۔ ایک سالہ تَخَصُّصُ فِی الْفُنُونِ وَتَوْفِیْتُ کے کورس کا سلسلہ بھی ہے۔

مجلسِ تحقیقاتِ شرعیہ

مسلمانوں کو پیش آمدہ جدید مسائل کے حل کے لئے مجلسِ تحقیقاتِ شرعیہ قائم ہے جو کہ دعوتِ اسلامی کے مُبَلِّغینِ عُلَمَاء و مفتیانِ کرام پر مشتمل ہے۔

دارالافتاء اہل سنت

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ملک بھر میں مختلف مقامات پر دارالافتاء اہلسنت قائم ہیں، جہاں دعوتِ اسلامی سے وابستہ مفتیانِ کرام اور علماء اہلسنت مسلمانوں کی شرعی رہنمائی کرنے میں مصروف عمل ہیں۔ اب تادم تحریر پاکستان کے مختلف شہروں میں موجود دارالافتاء اہلسنت کی 10 شاخوں سے ماہانہ کم و بیش پینتالیس ہزار (45000) سے زائد جوابات (جن میں انٹرنیٹ پر جاری ہونے والے فتاویٰ بھی شامل ہیں) دارالافتاء سے جاری کیے جا چکے ہیں۔ اکثر فتاویٰ کمپیوٹر پر کمپوز کر کے دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہزار ہا اسلامی بھائی ٹیلیفون کے ذریعے نیز بالمشافہ اپنے درپیش مسائل کا حل پاتے اور اپنے معاملات کو شریعتِ مطہرہ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ **الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ** اس شعبہ میں مزید ترقی کا سفر ابھی جاری ہے۔

انٹرنیٹ

دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net اور دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات کی ویب سائٹس کے ذریعے دنیا بھر میں اسلام کا پیغام عام کیا جا رہا ہے۔

ہاتھوں ہاتھ دارالافتاء اہل سنت

دعوتِ اسلامی کی website میں دارالافتاء اہلسنت پر دنیا بھر کے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

مسلمانوں کی طرف سے پوچھے جانے والے مسائل کا حل بتایا جاتا، کفار کے اسلام پر اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے اور ان کو اسلام کی دعوت پیش کی جاتی ہے۔

مکتبۃ المدینہ

اس اشاعتی ادارے کے ذریعے سرکارِ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اَمْرِہِمْ اَبَدًا دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہِ اور دیگر علمائے اہلسنت کی کتابیں زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر لاکھوں لاکھ کی تعداد میں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ کر سنتوں کے پھول کھلا رہی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی نے اپنے پریس (Press) بھی قائم کر لئے ہیں۔ نیز سنتوں بھرے بیانات اور مدنی مذاکرات کی لاکھوں کیسٹیں اور VCDs بھی دنیا بھر میں پہنچیں اور پہنچ رہی ہیں۔

المَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة

”المَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة“ دعوتِ اسلامی کے علماء و مفتیانِ کرام کَثَرَهُمُ اللہُ تَعَالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے چھ شعبے ہیں:

- (۱) شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت (۲) شعبہ درسی کُتُب (۳) شعبہ اصلاحی کُتُب
- (۴) شعبہ تفتیش کُتُب (۵) شعبہ تحریر (۶) شعبہ تراجم کتب

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر رُودِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ تجسّس ترین شخص ہے۔

”المدینۃ العلمیۃ“ کی اولین ترجیح سرکارِ علیحضرت امام احمد

رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتّٰی الوّسع سہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔

مجلسِ تفتیشِ کُتب و رسائل

دُعوتِ اسلامی کا مدنی کام جوں جوں ترقی کرتا جا رہا ہے توں توں

مسلمانوں میں دینی مطالعہ کا شوق بڑھتا جا رہا ہے، ایک دور تھا کہ جب علمائے اہلسنّت کی لکھی ہوئی اسلامی کتابیں کسی دینی اجتماع میں بمشکل 20,30 بکتی ہوں گی

، اب الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ سینکڑوں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں فروخت ہو رہی ہیں۔

جدید مکتبے کھل رہے ہیں۔ نئے نئے مصنفین اپنی قلمی کاوشوں کو مزید عام پر لا رہے

ہیں۔ آج کل کاروباری اصول یہ ہے کہ جب کوئی چیز بازار میں چل نکلتی ہے تو پھر اس

کے معیار پر توجّہ کم اور اس کی مقدار بڑھانے اور خوب کمانے پر دھیان زیادہ دیا

جاتا ہے۔ یہی حال کتابوں کے معاملے میں بھی دیکھا گیا، طباعت کی فاحش اغلاط

سے بھرپور کتابیں بھی دھڑا دھڑ بکنے لگیں۔ ان تشویشناک معاملات پر قابو پانے کی

کوشش کی ایک کڑی یہ ہے کہ دعوتِ اسلامی سے محبت کرنے والے سنیوں کے مکتبوں

اور جدید مُصنّفین و مؤلّفین کی ایک تعداد کو جمع کر کے ان کا بھرپور مدنی مشورہ کیا

گیا اور انہیں غیر محتاط کُتُب چھاپنے کے سبب پھیلنے والی مُتَوَقَّع گمراہی اور ہونے والے گناہِ جارِیہ کا خوف دلایا گیا۔ اس سے ان پر بہت ہی اچھا اثر پڑا۔ چنانچہ غیر محتاط کُتُب چھاپنے کے سبب اُمّتِ مُسْلِمہ میں پھیلنے والی گمراہی اور ہونے والے گناہِ جارِیہ کے سدِّ باب کے لیے ”مجلس تفتیشِ کُتُب و رسائل“ قائم کی گئی جو مُصَنِّفِین و مُؤَلِّفِین کی کُتُب کو عقائد، کفریات، اخلاقیات، عربی عبارات اور فقہی مسائل کے حوالے سے ملاحظہ کر کے سند جاری کرتی ہے۔

مختلف کورسز

مُبلِّغین کی تربیت کے لیے مختلف کورسز کا اہتمام کیا جاتا ہے مثلاً 41 دن کا مدنی قافلہ و مدنی انعامات کورس، 63 دن کا مدنی تربیتی کورس، امامت کورس اور مدِرس کورس وغیرہم۔ اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کیلئے مُبلِّغین کو اشاروں کی زبان میں گفتگو اور بیان سکھانے کیلئے 30 دن کے قفلِ مدینہ کورس کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے، جن میں باقاعدہ اشاروں کی زبان میں نعت، بیان، ذکر اور دعا کی ترکیب بھی سکھائی جاتی ہے۔

ایصالِ ثواب

اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلو کر فیضانِ سنت، نماز کے احکام، اسلامی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

بہنوں کی نماز اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں تقسیم کرنے کے خواہش مند اسلامی بھائی مکتبہ المدینہ سے رابطہ کرتے ہیں۔

شادی بیاہ کے مواقع پر بستے

شادی بیاہ و دیگر خوشی و غمی کے مواقع پر اہل خانہ کی طرف سے مفت رسائل اور کتابیں بانٹنے کیلئے مکتبہ المدینہ کے بستے (اسٹال) لگائے جاتے ہیں یہ خدمت مکتبہ کا مدنی عملہ خود پیش کرتا ہے آپ صرف رابطہ فرمائیے۔

مجلسِ تراجم

مکتبہ المدینہ سے شائع ہونے والی مختلف کتب و رسائل کے جدا جدا زبانوں میں تراجم کر کے اسے دنیا کے کئی ممالک میں بھیجنے کی ترکیب کی جاتی ہے۔ الْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت دنیا کی تقریباً 26 زبانوں میں تراجم ہو رہے ہیں:

- { 1 } عربی (ARABIC) { 2 } فارسی (PERSIAN) { 3 } انگریزی (ENGLISH)
- { 4 } فرنچ (فرانسیسی) (FRENCH) { 5 } سواحلی (SWAHILI) { 6 } تامل (TAMIL)
- { 7 } سنگلا (SINGLA) { 8 } چائینیز (CHINESE) { 9 } ہندی (HINDI)
- { 10 } گجراتی (GUJARATI) { 11 } کریول (CREOL) { 12 } جرمن (GERMAN)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

{ 13 } اسپینش (SPANISH) { 14 } رشین (RUSSIAN) { 15 } بگلہ (BANGLA)

{ 16 } ہاؤسا (HAUSA) { 17 } پشتو (PUSHTO) { 18 } ڈینش (DANISH) وغیرہ

بیرون ملک اجتماعات

دنیا کے کئی ممالک میں سٹیوں بھرے اجتماعات کا انعقاد کیا جاتا ہے، جہاں ہزاروں مقامی اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں نیز ان اجتماعات کی برکت سے وقتاً فوقتاً غیر مسلم، مسلمان ہو جاتے ہیں، ان اجتماعات سے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے راہِ خدا میں سفر اختیار کرتے ہیں۔

تربیتی اجتماعات

ملک و بیرون ملک میں ذمّے داران کے دو/ تین دن کے تربیتی اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں جن میں ہزاروں ذمّے داران شرکت کر کے مدنی کام کو مزید بہتر انداز میں کرنے کا عزم کر کے لوٹتے ہیں۔

دُعوتِ اسلامی کی قیوم سارے جہاں میں مچ جائے دھوم
اس پہ فدا ہو بچے بچے یا اللہ میری جھولی بھر دے

مدنی چینل

محلّے میں اگر مجوسی (آگ پوجنے والا) ہو ٹل کھول لے تو ہر فرد کو یہ سمجھانا بہت

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

دشوار ہو گا کہ اس کافر سے گوشت یا گوشت والی کوئی سی بھی غذا لیکر مت کھاؤ کہ گناہ حرام ہے۔ انسب طریقہ یہ ہے کہ اس محلّے کے اندر مسلمان کا ہوٹل کھول لیا جائے اگر ایسا کر لیا تو اب سمجھنا آسان ہو جائے گا کہ وہاں کے بجائے یہاں سے کھاؤ۔ اسی طرح T.V. کا معاملہ ہے آج شاید ہی کوئی گھر T.V. سے خالی ہو اور ہر باشعور مسلمان یہ جانتا ہے کہ ہمارے معاشرے کی تباہی میں T.V. کا بہت اہم کردار ہے! مُبَغِّعینِ دعوتِ اسلامی نے T.V. کی تباہ کاریوں کے خلاف اچھی خاصی مہم چلائی لیکن کما حقہ کامیابی نہ پائی۔ چونکہ ہزار میں سے تقریباً نو سو ننانوے (999) افراد T.V. کے رسیا ہو چکے ہیں اور غالب اکثریت دنیا و آخرت کی بھلائی بُرائی کی پرواہ کئے بغیر T.V. دیکھنے میں مشغول ہے۔ T.V. بنی میں ان کی دیوانگی کی حد تک دلچسپی کی وجہ سے شیطان ان کے کردار کے ساتھ ساتھ اسلامی اقدار پر بھی یلغار کر رہا ہے۔ ابلیس کی تحریک پر اسلام ہی کا لبادہ اوڑھ کر بعض لوگ اسلام کو ماڈرن انداز میں پیش کرنے کی مذموم سعی کر رہے ہیں، اسلام کی حقیقی روح مسلمانوں کے دلوں سے نکالی جا رہی ہے۔ اب اگر ہم مساجد وغیرہ میں T.V. کی تباہ کاریاں بیان کرتے بھی ہیں تو اوّل تو بمشکل 5 فیصد مسلمان نماز پڑھتے ہوں گے ان میں بھی اکا دکا ہی مذہبی بیان سننے میں دلچسپی لیتا ہے، نیز اسلامی بہنوں کو کون بیان سنائے؟ اگر لٹرچر چھاپتے

﴿فَرَمَانِ مُصْطَفٰی﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر سومر تیرہ زود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ہیں تو دینی مطالعہ کرنے والوں کی تعداد مایوس کن حد تک کم ہے! ان نامساعد حالات میں اس بات کا شدت سے احساس ہوا کہ مسلمانوں کی اصلاح کا دائرہ کار اگر صرف مساجد اور اجتماعات وغیرہ کی حد تک رکھتے ہیں تو اُمت کی غالب اکثریت تک ہمارا درد بھرا پیغام پہنچ ہی نہیں پاتا اور طاعوتی طاقتیں یک طرفہ طور پر اپنے مختلف چینلوں کے ذریعے مسلمانوں کو گمراہ کرتی رہیں گی۔ اغلب گمان یہی ہے کہ مسلمانوں کے گھروں سے T.V. نکلوانا ممکن نہیں بس ایک ہی صورت نظر آئی اور وہ یہ کہ جس طرح دریا میں طغیانی آتی ہے تو اُس کا رخ کھیتوں وغیرہ کی طرف موڑ دیا جاتا ہے تاکہ کھیت بھی سیراب ہوں اور آبادیوں کو بھی ہلاکت سے بچایا جاسکے عین اسی طرح T.V. ہی کے ذریعے مسلمانوں کے گھروں میں داخل ہوا جائے اور ان کو غفلت کی نیند سے بیدار کیا جائے اور گناہوں اور گمراہیوں کے سیلاب سے انہیں خبردار کیا جائے چنانچہ جب معلوم ہوا کہ اپنا T.V. چینل کھول کر فلموں، ڈراموں، گانوں، باجوں، موسیقیوں کی دُھنوں اور عورتوں کی نمائشوں سے بچتے ہوئے 100 فیصدی اسلامی مواد فراہم کرنا ممکن ہے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ نے خوب جد و جہد کر کے رَمَضَانُ الْمُبَارَك ۱۴۲۹ھ (2008ء) سے مدنی چینل کے ذریعے گھر گھر سنتوں کا پیغام عام پیش کرنا شروع کر دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے حیرت

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُود و پڑھو تمہارا رُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

انگیز مدنی نتائج آنے لگے۔ یقیناً اس کی یہ برکت تو بچہ بھی سمجھ سکتا ہے کہ جب تک مدنی چینل گھریا دفتر وغیرہ کے T.V. میں آن رہے گا کم از کم اُس وقت تو مسلمان دوسرے گناہوں بھرے چینلز سے بچے رہیں گے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہماری توقع سے زیادہ مدنی چینل کو کامیابی حاصل ہو کر رہی ہے۔ دنیا کے مختلف مقامات سے روزانہ ہزاروں مبارکبادیوں اور حوصلہ افزائیوں کے پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ ان پیغامات میں اس طرح کی باتیں بھی ہوتی ہیں کہ ہم نے مدنی چینل دیکھ کر گناہوں سے توبہ کر لی ہے ہم نمازی اور سنتوں کے عادی بننے جا رہے ہیں، بلکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کفار کی اسلام آوری کی بھی بہاریں موصول ہو رہی ہیں۔ نمونہ مدنی چینل کی 3 بہاریں ملاحظہ فرمائیے۔

(1) غیر مسلم کا قبولِ اسلام

مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ ہمارے علاقے میں ایک ورکشاپ تھی، اُس میں ایک T.V. بھی رکھا ہوا تھا جس پر کاریگر مختلف چینلز دیکھا کرتے تھے۔ رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ (2008ء) میں جب دعوتِ اسلامی کا مدنی چینل شروع ہوا تو انہیں کچھ ایسا بھایا کہ دیگر تمام چینلز

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر سورۃ پُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

کے بجائے اب وہ مدنی چینل دیکھنے لگے۔ ان کاریگروں میں ایک غیر مسلم نوجوان بھی شامل تھا وہ بھی ”مدنی چینل“ کے پرسوز سلسلوں (پروگرامز) میں دلچسپی لینے لگا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ صرف تین دن کے بعد وہ کہنے لگا کہ میں امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ الْعَالِیَہ کی سادگی سے بہت متاثر ہوا ہوں اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

کفر کے ایوان میں مولیٰ ڈال دے یہ زلزلہ

یا الہی! تا ابد جاری رہے یہ سلسلہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(2) اب مجھے گناہوں بھرے چینلز دیکھنے میں شرم آتی ہے

ایک مبلغہ دعوتِ اسلامی کے بیانِ کالِبِ لُبَاب ہے: ایک اسلامی بہن، ان کے بچے اور بچوں کے ابو معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ گناہوں بھرے T.V. چینلز دیکھنے کے جنون کی حد تک شوقین تھے، صبح اٹھتے ہی T.V. آن کر دیا جاتا اور موسیقی اور منحوس و بے حیا عورتوں کے ناچ وغیرہ کے مناظر جاری ہو جاتے۔ بچے بھی اسکول سے آتے ہی T.V. پر حیا سوز بھرے مناظر دیکھنے میں مشغول ہو جایا کرتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُور دیا کہ نہ پڑھے۔

عَزَّوَجَلَّ 1429ھ (2008) کا رَمَضَانُ المبارک جب برکتیں لٹانے لگا تو ایک برکت ”مدنی چینل“ کی صورت میں بھی ظاہر ہو گئی جس نے عاشقانِ رسول کے کلیجے ٹھنڈے کر دیئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس اسلامی بہن کے گھر میں جہاں ہر وقت گناہوں بھرے چینلز دیکھے جاتے تھے ان کے یہاں اب ہر وقت مدنی چینل دیکھا جانے لگا ہے، اگر کبھی گناہوں بھرا چینل چلا بھی دیتا ہے تو فوراً بند کر کے پھر مدنی چینل کی ترکیب بنادی جاتی ہے۔ ان کے بچوں کے ابو کا کہنا ہے: اب جب گناہوں بھرا چینل لگا تا ہوں تو مجھے شرم سی محسوس ہونے لگتی ہے کیوں کہ میں عطاری ہوں اور میرے پیرومرشد مدنی چینل میں جلوہ فرما ہیں، اس حال میں اب میں کوئی بے ہودہ چینل کیسے دیکھوں!

مدنی چینل کی مہم ہے نفس و شیطاں کے خلاف

جو بھی دیکھے گا کریگا ان شاء اللہ اعتراف

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(3) شراب خانہ بند کر دیا

مرکز الاولیاء (لاہور) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ

﴿فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرودِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔﴾

ہمارے یہاں ایک شخص نے بلیر ڈکلب کھول رکھا تھا جس کی آڑ میں شراب بیچنے اور فحش فلمیں دکھانے کا دھندا بھی کرتا تھا۔ جب رَمَضان المبارک ۱۴۲۹ھ (2008) میں، میں اس نے T.V. پر دعوتِ اسلامی کے مدنی چینل کے رقت انگیز سلسلے (یعنی پروگرامز) دیکھے تو اتنا متاثر ہوا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس نے شراب وغیرہ کے کاروبار سے توبہ کر لی اور دودن کے اندر اندر بلیر ڈکلب ختم کر دیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ: مدنی چینل کی مزید مدنی بہاریں پڑھنے کے لئے ”کچھین کا قبولِ اسلام“ نامی رسالہ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیہ طلب کیجئے۔

مدرسۃ المدینہ (آن لائن)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! شَوَّال المکرم 1432ھ بمطابق ستمبر 2011

مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن (Online) کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس شعبے کے تحت دنیا کے مختلف ممالک سے اسلامی بھائی انٹرنیٹ کے ذریعے نہ صرف دُرست مخارج کے ساتھ فی سبیل اللہ قرآنِ پاک پڑھنا سیکھتے ہیں بلکہ انہیں بنیادی

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ مَعْرُور و شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

اسلامی معلومات، وضو، غسل، تیمم، اذان، نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج وغیرہ کے احکامات سکھانے کی ترکیب بھی ہے۔

دارُ المَدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! دارُ المَدینہ کے نام سے 25 صفرُ المظفر 1432ھ

بمطابق 31 جنوری 2011ء کو ایک اور نہایت اہم شعبہ قائم ہوا جس کا مقصد اُمّتِ مصطفیٰ کی نوخیز نسل کو سنتوں کے سانچے میں ڈھالتے ہوئے دینی و دنیوی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”فیضانِ رضا“ کے آٹھ حروف کی

نسبت سے دعوتِ اسلامی کے 8 مدنی پھول

از: شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

مدینہ ۱: دعوتِ اسلامی کا بنیادی مقصد اسلامیات کو دنیا کے لوگوں

تک اس طرح پہنچانا کہ مبلغین خود بھی سنتوں سے آراستہ رہیں، اور مُناظرانہ ردِّ کو باہر فرمیں علماء اہلسنت پر چھوڑ کر تبلیغ و اشاعت کا کام کرتے رہیں۔

مدینہ ۲: اسلامیات سے مُراد شہنشاہِ خوش خصال، سلطانِ شیریں مقال، پیکرِ حُسن و جمال، مخزنِ عظمت و کمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جود و نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال، **محبوبِ ذوالجلال عَزَّوَجَلَّ** و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم و رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے وہ اقوال و افعال ہیں جن پر حضرت سیدنا امامِ اعظم ابوحنیفہ، حضرت سیدنا امام مالک، حضرت سیدنا امام شافعی، حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ قائم رہے۔ سیدنا امام ابوالحسن اشعری، سیدنا امام ابو منصور مائثریدی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا جن کی تعلیم دیتے رہے۔ سرکارِ بغداد خُصُورِ غوثِ پاک حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی، سرکارِ غریب نواز خُصُورِ سیدنا خواجہ مُعین الحق والدینِ چشتی خُصُورِ سیدنا شیخ شہاب الحق والدینِ سہروردی، خُصُورِ سیدنا شیخ بہاؤ الحق والدینِ نقشبندی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اجمعین جن کے عامل رہے۔ علماء اہلسنت مثلاً **صاحبِ ردِّالمُحتار**، خاتم الفقہاء سیدنا شیخ سید محمد امین الدین ابنِ عابدین شامی قُدس سرُّہ السامی، سیدنا شاہ مُلا جیون ہندی رَحْمَۃُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ، سیدنا شاہ عبد العزیز محدثِ دہلوی (علیہ رَحْمَۃُ القوی) وغیرہم جنکے قائل رہے، خُصُوصاً میرے ولی، نعمت، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، عظیم البرکت، عظیم

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ مَعْدُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

الْمَرْتَبَتِ، پروانہءِ شمعِ رسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلَّتِ، حامیِ سنّت،
ماجیِ بدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت،
حضرتِ علامہ مولینا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا
خان علیہ رحمۃ الرحمن کہ جنہوں نے انکی تصریحات کو اپنی تصانیفِ مبارکہ میں بیان
کر دیا اور اس کو اَلْمُعْتَمَدُ الْمُسْتَنَدُ، تَمْهِيدُ الْإِيمَانِ اور حُسَامُ الْحَرَمَيْنِ وغیرہ
کُتُبِ مُفیدہ میں واضح فرمادیا ہے۔

مدینہ ۳: تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں مسلکِ اعلیٰ حضرت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ
پر مضبوطی سے قائم رہیں، اعلیٰ حضرت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا مسلک وہی ہے جو صحابہ
کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اور سلفِ صالحین عِظَامِ رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی کا مسلک تھا، یعنی
اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ایک مان کر اُسی کی بندگی اور شہنشاہِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، سُرورِ قلب
وسینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مُعَرَّرِ پَسِیْصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اُس کا بھیجا ہوا سچا اور
آخری رسول ماننا، نیز اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّتِ و
عظمت کی مُکَمَّلِ پاسداری کرنا، ضروریاتِ دین میں سے کسی کا بھی انکار نہ کرنا، نیز
اللہ و رسول و صحابہ کرام عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ
وغیرہم کی تَوْہِیْنِ و تَنْقِیْصِ سے مکمل دُور اور گستاخوں سے دُور و نُفُور رہنا، وغیرہ وغیرہ۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

مدینہ ۴: اسلام میں علمائے حق کی بہت زیادہ اہمیت ہے اور وہ علمِ دین کے باعث عوام سے افضل ہوتے ہیں، غیر عالم کے مقابلے میں عالم کو عبادت کا ثواب بھی زیادہ ملتا ہے، چنانچہ حضرت محمد بن علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے، ”عالم کی دو رکعت غیر عالم کی ستر رکعت سے افضل ہے۔“ (کنز العمال ج ۱۰ ص ۸۷) لہذا دعوتِ اسلامی کے تمام وابستگان بلکہ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ علماء اہلسنت سے ہرگز نہ ٹکرائیں ان کے ادب و احترام میں کوتاہی نہ کریں، علماء اہلسنت کی تحقیر سے قطعاً گریز کریں۔ بلا اجازتِ شرعی ان کے کردار اور عمل پر تنقید کر کے غیبت کا گناہ کبیرہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام نہ کریں، حضرت سیدنا ابوالحفص الکبیر عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْقَدِیْدِ فرماتے ہیں، ”جس نے کسی عالم کی غیبت کی تو قیامت کے روز اس کے چہرے پر لکھا ہوگا، یہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہے۔“

(مکاشفۃ القلوب، فی بیان الغیبة، ص ۷۱) حضرت سیدنا ابوزر غفاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، ”عالم زمین میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی دلیل و حُجَّت ہیں تو جس نے عالم میں عیب نکالا وہ ہلاک ہو گیا۔“ (کنز العمال ج ۱۰ ص ۷۷) میرے آقا اعلیٰ حضرت مولینا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں، ”اُس کی (یعنی عالم کی) خطا گیری (یعنی بھول نکالنا) اور اُس پر اعتراضِ حرام ہے اور اس کے سبب رہنمائے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

دین سے کنارہ کش ہونا اور استِفاۃٴ مسائل چھوڑ دینا اس کے حق میں زہر ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ ج ۳۳ ص ۷۱۱) اُن نادان لوگوں کو ڈر جانا چاہیے جو بات پر علمائے کرام کے بارے میں توہین آمیز کلمات بک دیا کرتے ہیں مثلاً بھی ذرا بیچ کر رہنا کہ ”علماُ صاحب“ ہیں، علماُ لالچی ہوتے ہیں، ہم سے جلتے ہیں، ہماری وجہ سے اب ان کا کوئی بھاؤ نہیں پوچھتا، چھوڑ و چھوڑ ویہ تو مولوی ہے، (مَعَاذَ اللہ عالم کو بعض لوگ حقارت سے کہہ دیتے ہیں) ”یہ ملا لوگ!“، علماُ نے (مَعَاذَ اللہ) سُنّت کا کوئی کام نہیں کیا (بعض اوقات ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے کہہ دیا جاتا ہے) فُلاں کا اندازِ بیان تو مولویوں والا ہے وغیرہ وغیرہ۔ عالم کی توہین کی صورتیں اور ان کے بارے میں حکمِ شرعی بیان کرتے ہوئے میرے آقا علیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فَرَمَاتے ہیں: ”اگر عالم دین کو اس لیے بُرا کہتا ہے کہ وہ ”عالم“ ہے جب تو صریح کافر ہے اور اگر بوجہ علم اُس کی تعظیم فرض جانتا ہے مگر اپنی کسی دُنیوی خُصومت (یعنی دشمنی) کے باعث بُرا کہتا ہے، گالی دیتا ہے اور تحقیر کرتا ہے تو سخت فاسق و فاجر ہے اور اگر بے سبب (یعنی بلا وجہ) رنج (بُغض) رکھتا ہے تو مَرِیضُ الْقَلْبِ وَ خَبِیْثُ الْبَاطِنِ (یعنی دل کا مریض اور ناپاک باطن والا) ہے اور اُس (یعنی خواہ مخواہ بُغض رکھنے والے) کے کفر کا اندیشہ ہے، ”خُلاصہ“ میں ہے مَنْ أَبْغَضَ عَالِمًا مِّنْ غَیْرِ سَبَبٍ ظَاهِرٍ خِیْفَ عَلَیْہِ

﴿فرمانِ مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُو دو پڑھو تمہارا رُو دو مجھ تک پہنچتا ہے۔

الْكَفَرُ﴾ یعنی جو بلا کسی ظاہری وجہ کے عالمِ دین سے بغض رکھے اُس پر گھر کا خوف ہے“﴾ فتاویٰ رضویہ ج ۱۰ ص ۱۲۰ مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی) شریعت و علمائے دین کی تحقیق کے بعض کُفریہ کلمات و انداز کی مثالیں پیش کی جاتی ہیں، اگر معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی نے ماضی میں اپنے قول یا فعل سے عالم کی بسببِ علمِ دین توہین کر ڈالی ہو تو وہ توبہ و تجدیدِ ایمان کر لے اور اگر شادی شدہ ہو تو تجدیدِ نکاح اور کسی کامرید ہو تو تجدیدِ بیعت بھی کر لے۔

☆ شریعت کی توہین کرنا گھر ہے مثلاً کہا: میں شرع و رع نہیں جانتا یا جس کو کسی محتاط عالمِ دین کا فتویٰ پیش کیا گیا اُس نے کہا: میں فتویٰ نہیں مانتا یا فتویٰ زین پر پٹک

دیا۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت حصہ ۹ ص ۱۷۲)

☆ ”مولوی لوگ کیا جانتے ہیں“، اس (جملے) سے ضرور علم کا کی تحقیق نکلتی ہے اور علمائے دین کی تحقیق گھر ہے (فتاویٰ رضویہ ج ۶ ص ۲۴ مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

☆ جو کہے مولوی سب بد معاش ہیں یعنی سب علم کا کوبرا کہے اُس پر حکم گھر ہے۔

(فتاویٰ امجدیہ ج ۴ ص ۴۵۴)

☆ ”عالم لوگوں نے دیس خراب کر دیا“، کلمہ گھر ہے (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ ج ۶ ص ۱۱۵ مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

☆ یہ کہنا بھی گھر ہے کہ مولویوں نے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

☆ **غفرمان مصطفیٰ** (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر زُودِ پاک نہ پڑھے۔

☆ یہ کہنا کہ ”دین اللہ تعالیٰ نے تو آسان اُتارا تھا مولویوں نے مشکل کر دیا“ کفر ہے کیونکہ **إِلَّا سِتْخَفَافٌ بِالْأَشْرَافِ وَالْعُلَمَاءِ كُفْرٌ** (یعنی سادات و علما کی تحقیر و تحقیر گھر ہے) (مجمع الانہر ج ۲ ص ۵۰۹)

☆ جو کہے: علما جو علم سکھاتے ہیں محض قصے کہانیاں ہیں یا خواہشات ہیں یا محض دھوکہ ہیں یا کہا، میں حیلوں کے علم کا منکر ہوں یعنی شریعت کو حیلہ کہا یہ تمام اقوال گھر ہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۲ ص ۲۷۰)

☆ جو کہے: ”علم کا کیا کروں گا جیب میں روپے ہونے چاہئیں“ ایسا کہنے والے پر حکم گھر ہے۔

☆ کسی نے عالم سے کہا: ”جا اور علم کو کسی برتن میں سنبھال کر رکھ۔“ یہ گھر ہے

(فتاویٰ عالمگیری ج ۲ ص ۲۷۱)

یاد رہے! تعظیم صرف علمائے اہلسنت ہی کی کی جائے گی، رہے بد مذہب علمائے (یعنی علماء سوء) تو اُن کے سائے سے بھی بھاگے کہ ان کی تعظیم حرام، اُن کا بیان سننا ان کی کُتُب کا مطالعہ کرنا اور انکی صحبت اختیار کرنا حرام اور ایمان کے لیے زہرِ بکلاہل ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

مدینہ ۵: معمولاتِ اہلسنت ہماری پہچان ہے لہذا ان کی بجا آوری میں کوتاہی نہ فرمائیے۔ مثلاً

(الف) ربیعُ النور شریف میں دھوم دھام سے جشنِ ولادت منائیے،

اپنے مکان اور دکان وغیرہ پر ابتداءً ۱۲ دن چراغاں اور سارا مہینہ (گاڑیوں پر بھی) سبز سبز پرچم لہرائیے۔ اپنی مسجد اور محلے وغیرہ کو بھی برقی قُشموں اور سبز سبز پرچموں سے خوب سجائیے، شبِ ولادت (ربیعُ النور شریف کی ۱۲ ویں رات) اجتماعِ ذکر و نعت میں گزارنے کے بعد ہاتھوں میں سبز پرچم اٹھائے کھڑے ہو کر عین صبح صادق کے وقت صلوٰۃ و سلام پڑھتے ہوئے صبحِ بہاراں کا استقبال کیجئے، ۱۲ ربیعُ النور شریف یعنی عیدِ میلادُ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دن مرحبا کی دھو میں مچاتا ہوا جلوسِ میلاد نکالئے۔

(ب) عیدِ معراجُ النبی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام۔ ایامِ خلفائے

راشدین علیہم الرضوان۔ سالانہ گیارھویں شریف اور یومِ رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں ۲۵ صفر المظفر کو اجتماعِ ذکر و نعت کا انعقاد فرمائیے۔

(ج) اعراس کے مواقع پر مزاراتِ اولیاءِ عرحمہم اللہ تعالیٰ سے ملحقہ مساجد

میں مدنی قافلے ٹھہرائیے، اپنے جد و ل کے مطابق وہاں زائرین میں نیکی کی دعوت

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

کی دُھو میں مچائیے اور صاحبِ عرس کی خوب برکتیں لوٹیے۔

مدینہ ۶: تمام دعوتِ اسلامی والوں کو چاہیے کہ مرکزی مجلسِ شوریٰ اپنے ملک کی انتظامی کابینہ اور اپنے یہاں کی مجلسِ مُشاوَرَت حتّٰی کہ اپنے یہاں کی مشاورت کے ذیلی نگران کی شریعتِ مُطہّرہ کے دائرے میں رہ کر اطاعت کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کآمدنی کام کرتے رہیں۔

مدینہ ۷: شیطان غیبتیں کروا کر دین کے کام کا بہت نقصان کرواتا ہے۔ لہذا اگر آپ کسی اسلامی بھائی میں بُرائی پائیں تو بلا اجازتِ شرعی دوسروں پر اظہار کر کے غیبت کا کبیرہ گناہ کرنے کے بجائے ممکنہ صورت میں براہِ راست اُسی کو نرمی کے ساتھ اکیلے میں سمجھائیے اگر ناکامی ہو تو خاموشی اختیار فرمائیے اور اُس کے لیے دعا کیجئے۔ اگر دینی نقصان کا اندیشہ ہو تو تنہائی میں یا لکھ کر اپنے یہاں کی مُشاوَرَت کے ”ذیلی نگران“ کا تعاون حاصل کیجئے جب کہ وہ مسئلہ (مَسْئَلہ) حل کر سکتا ہو۔ ورنہ شریعت کے تقاضے پورے کرتے ہوئے مزید آگے مثلاً اپنی مُشاوَرَت کے ”حلقہ نگران“ اگر یہ بھی نہ کر سکے تو علاقائی مشاورت کے نگران پھر شہر مشاورت کے نگران، پھر ڈویژن مشاورت کے نگران پھر ملک کی انتظامی کابینہ کے نگران سے رُجوع کیجئے، یاد رکھیے! اگر آپ نے شرعی مصلحت کے بغیر کسی

﴿فَرَمَانِ مُصْطَفٰی﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

ایک سے بھی خواہ وہ کتنا ہی بڑا ذمّے دار ہو اُس اسلامی بھائی کی بُرائی بیان کی تو یہ گناہ کا کام ہوگا۔ اور اگر آپ کی وجہ سے بات عام ہوگئی اور علاقے میں تنظیمی مسائل کھڑے ہو گئے اور سنتوں کے مَدَنی کام کو نقصان پہنچا تو آپ کی گردن پر دین کے کام میں فساد برپا کرنے کا الزام اور دردناک عذاب کا استحقاق ہوگا۔

مدینہ ۸: سنتوں بھرے اجتماعات وغیرہ میں بیان کی دو صورتیں ہوں گی۔

(الف) وہ مُبَلِّغین جو علم و عمل میں مُمتاز ہوں گے اور تبلیغِ دین کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہوں گے (مثلاً درسِ نظامی کر لیا ہو نیز مُطالعہ وسیع ہونے کے ساتھ ساتھ حافظہ بھی قوی ہو اور شرعی غلطیاں نہ کرتے ہوں) ان کو زبانی بیان کرنے کی اجازت ہوگی۔

(ب) وہ مُبَلِّغین جو علم میں مُمتاز نہ ہوں گے وہ علمائے اہلسنت کی کُتُب سے حسبِ ضرورت نوٹوں کا پیاں کروا کر اپنی ڈائری میں چسپاں کر کے اُنہیں دیکھ کر مَن و عَمَل بیان کریں گے۔

اے رُپ محمد بہرِ رضا، عطار کی ہو مقبول دعا

ہر ”دُعوتِ اسلامی والا“ سنت کا علم لہراتا رہے

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دُعوتِ اسلامی کے 63 سے زائد شعبہ جات ایک نظر میں

تبلیغی و اصلاحی خدمات مدنی انعامات، مدنی قافلے، غیر مسلموں میں تبلیغ، مجلس بیرون ملک
اجتماعی و تربیتی خدمات مدنی تربیت گاہیں، علاقائی و ہفتہ وار، صوبائی اور بین الاقوامی
اجتماعات، ذمہ داران کے تربیتی اجتماعات، بیرون ملک اجتماعات،
اجتماعی اغترکاف، مجلس حج و عمرہ، مجلس مدنی مذاکرہ

علمی خدمات جامعۃ المدینہ (للبنین)، جامعۃ المدینہ (للبنات)، مدرسۃ المدینہ،
مدرسۃ المدینہ (للبنات)، مدرسۃ المدینہ (بالغان)، مدرسۃ المدینہ
(بالغات)، مدرسۃ المدینہ آن لائن، دارُ المدینہ، دارُ الافقاء اہل
سُنّت، دارُ الافقاء ہاتھوں ہاتھ، تَخْصُّصُ فِی الْفِقْہ، تَخْصُّصُ فِی الْفُتُوْن،
مجلس توفیق، مجلس تحقیقات شرعیہ، مختلف کورسز

ابلاغی خدمات مجلس المدینۃ العلمیہ، مجلس تراجم، مکتبۃ المدینہ، مکتبۃ المدینہ کے
بستے، مدنی چینل، مجلس آئی ٹی

معاشرتی خدمات مجلس شعبہ تعلیم، مجلس خصوصی اسلامی بھائی، مجلس جیل (فیضانِ قرآن)،
مجلس تاجران، مجلس وکلاء، مجلس ذرائع آمد و رفت، مجلس ڈاکٹرز، حکیم
مجلس، مجلس ویٹرنری ڈاکٹرز، مجلس ہومیو پیتھک ڈاکٹرز، مجلس کھیل،
مجلس عشر، مجلس رابطہ، مجلس رابطہ بالعلماء و المشائخ، مجلس مزارات
اولیاء، مجلس نشر و اشاعت، مجلس عشر و اطراف گاؤں

فلاحی خدمات مجلس خدام المساجد، مجلس آئمہ مساجد، مجلس مدنی آئمہ، مجلس

مکتوبات و تعویذات عطاریہ، مجلس علاج، ایصالِ ثواب، مجلس لنگر

رسائل، مجلس خیر خواہی

انتظامی خدمات مجلس مالیات، مجلس اثاثہ جات، مجلس اجارہ، مجلس حفاظتی امور

متفرق خدمات اسلامی بہنوں میں مدنی انقلاب



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ كَاذِبُوْكَ يٰ اَدِيْمُ مِنَ السَّاطِنِ الْاَجْبَرُ يَسْبُوْا لِقَوْمِ الْاَشْقٰى

شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مدنی نسخہ

شادی میں جہاں بکٹ سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوت طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ”مدنی بستہ“ (STALL) لگوا کر حسب توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سقوں بھرے بیانات کی کیمٹیں وغیرہ مفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمائیے اور ڈھیروں ٹیکیاں کمائیے۔ آپ صرف مکتبہ المدینہ کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام ان شاء اللہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ **حِزْزُ اللّٰہِ خَیْرٌ اَ۔**

نوٹ: سوئم، چہلم وغیرہ کی شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی ایصال ثواب کے لئے اسی طرح ”فکر رسائل“ کے مدنی بستے لگوائیے۔ **ایصال ثواب** کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلو کر **فیضانِ سُنّت**، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی مکتبہ المدینہ سے رُجوع فرمائیں۔

مکتبہ المدینہ کی شاخیں

راولپنڈی، قلعہ باغ، نزدیکی چک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765

پشاور، ایفان، مدینہ ٹرگ، نمبر 9، گلورسٹ، مسجد۔

جانب چور، ڈرامائی چک، ٹھکر کدو۔ فون: 068-5571686

ثواب ٹنڈ، پکراپا، زمرہ مسلم کراچی، ونگ۔ فون: 4362145

ٹھکر ایفان، مدینہ، سرائی روڈ۔ فون: 5619195

گولڑاوال، ایفان، مدینہ، گلورسٹ، روڈ۔ فون: 055-4225853

کراچی، ضلع، مہر کمار روڈ۔ فون: 021-2203311-2314045

لاہور، ناٹان، پارک، سچ، گلورسٹ۔ فون: 042-7311679

سرحد، پور، تحصیل، پارک، مین، پور، بازار۔ فون: 041-2632625

کشمیر، جاک، سید، س، پور۔ فون: 058610-37212

مہار، پار، ایفان، مدینہ، آدھی، ٹاؤن۔ فون: 022-2620122

مٹان، نزدیکی، دہلی، مسجد، مدینہ، پارک، سچ۔ فون: 061-4511192

اکار، کراچی، روڈ، انٹرنیشنل، گلورسٹ، تحصیل، قلعہ، باغ، فون: 044-2550767

مکتبہ المدینہ فیضانِ مدینہ محلہ سوداگراں پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

فون: 4126999-93/4921389-93 فیکس: 4125858

(رجسٹرڈ)
SC1286

Email: maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net